تعلیم و تعلم

ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس کی تقریب تقسیم اسناد

کے موقع پر محترم ڈاکٹر اسرار احمد کا خطاب اور شرکاء کورس کے تاثرات

۲۸ مئی بروز جمعۃ المبارک بعد نماز مغرب قرآن کالج آڈیٹوریم میں ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس کا جلسۂ تقسیم اسناد منعقد ہوا۔ مہمان خصوصی محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب تھے۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض جناب حافظ عاکف سعید نے سرانجام دیئے۔ کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ تلاوت کی سعادت حافظ عبداللہ محمود نے حاصل کی۔ سب سے پہلے محترم ڈاکٹر صاحب نے صدارتی کلمات ارشاد فرمائے۔

© rasailojaraid

محترم ڈاکٹر اسرار احمد کا خطاب

ہمارے اندر ایک اصل شے ہے جس کا نام روحِ ربانی ہے۔ جب آدم علیہ السلام میں روح پھونکی گئی تو فرشتوں کو سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا۔ روح دراصل ایک نور ہے جو اپنا ظہور چاہتی ہے' لیکن اسے مادی غلافوں میں بند کر دیا گیا۔ روح میں ایمان dormant شکل میں موجود ہے جسے قرآن بیدار کرتا ہے۔ اس کے لئے اتنی عربی آنی چاہئے کہ قرآن پڑھتے وقت اس کو براہ راست سمجھا جائے۔ روح بھی نور ہے اور قرآن بھی نور ہے۔ ان دونوں نوروں کے جمع ہونے سے حقیقی یا شعوری ایمان پیدا ہوتا ہے جو نورٌ علیٰ نور ہے۔ جب زرخیز زمین پر بارش ہوتی ہے تو اس میں سبزہ اُگتا ہے۔ بعینہٖ اسی طرح جب انسان قرآن پڑھتا ہے تو اس کے اندر سے آواز آتی ہے کہ یہ حق ہے۔ اور اس کے سارے شکوک و شبہات دور ہوتے چلے جاتے ہیں۔

۲۵ سال پہلے میں تن تنہا قرآن کے دروس دیتا تھا جب یہ قرآن کالج اور اکیڈمی بھی نہیں تھے۔ چنانچہ آج اگر تنظیم اسلامی کو درخت سے تشبیہہ دی جائے تو اس کی جڑ قرآن ہے۔ اسی لئے ہم نے ایک سالہ کورس مرتب کیا ہے تاکہ اتنی عربی سکھائی جائے کہ رفقاء واحباب قرآن خود سمجھ سکیں۔ اللہ کے فضل و کرم سے میری تیسری نسل تک یہ بات پہنچ چکی ہے۔ میری نواسی نے میٹرک کے بعد یہ کورس کیا اور مردوں' عورتوں میں مجموعی طور پر پہلی پوزیشن حاصل کی۔

میری خواہش ہے کہ اس سال لاہور سے زیادہ سے زیادہ لوگ اس کورس میں شرکت کریں۔ کیونکہ اس مرتبہ لاہور کی تنظیم سے ہمیں صرف دو آدمی ملے تھے جبکہ لوگ امریکہ تک سے آکر یہ کورس کر رہے ہیں۔

© rasailojaraid

کورس کا تعارف

جناب حافظ عاکف سعید نے ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ ایک سالہ کورس کی مدت کم کر کے ۹ ماہ کر دی گئی ہے۔ شدید گرمی کے تین ماہ جون‘ جولائی اور اگست نکال دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس کا مقصد یہ ہے کہ قرآن پڑھتے ہوئے اس کا ترجمہ براہ راست سمجھ آجائے۔ پہلے سمسٹر میں عربی گرامر کے ساتھ مطالعہ قرآن حکیم کا منتخب نصاب‘ عربک ریڈر کی دو کتابیں‘ اور تجوید و قراءت پر توجہ دی جاتی ہے جبکہ دوسرے سمسٹر میں ترجمہ و ترکیب قرآن‘ اصول فقہ کا تعارف‘ اصول حدیث اور مطالعہ حدیث میں مشکوٰۃ کے دو ابواب کتاب العلم اور کتاب الرقاق شامل ہیں۔

اس سال دوسرے سمسٹر میں فکر اسلامی اور فکر جدید کا مضمون بھی شامل کیا گیا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ اب تک انسان نے فلسفے میں جو ٹامک ٹوئیاں ماری ہیں اس کی تاریخ‘ یونانی فلاسفروں کا تعارف‘ ان کا فکر‘ اس کے علاوہ مسلم فلاسفہ یعنی فارابی‘ ابن رشد‘ بوعلی سینا اور فکر جدید کے فلاسفر علامہ اقبال کے نظریات کا تعارف کرایا جائے۔ اس مرتبہ کورس کے آغاز میں مرد شرکاء ۱۸ تھے تاہم ۱۴ نے یہ کورس مکمل کیا۔ امریکہ سے تشریف لانے والے ایک رفیق جناب عمران این حسین اس کورس کا پہلا سمسٹر مکمل کر کے واپس جا چکے ہیں جبکہ دوسرے سمسٹر میں ان کی جگہ فرقان دانش نے شمولیت کی ہے۔ فرقان دانش نے پہلا سمسٹر پچھلے سال مکمل کیا تھا۔ خواتین میں ۱۱ مستورات نے آغاز کیا اور ۷ نے تکمیل کی۔ اس کے بعد شرکائے کورس کو اظہار خیال کی دعوت دی گئی۔

شرکاءِ کورس کے تاثرات

احمد فاروق نے کہا کہ لوگ کینیڈا سے آکر کورس کر سکتے ہیں تو میں نے سوچا کہ ہم لاہور میں ہوتے ہوئے اس سے فائدہ نہ اٹھائیں تو یہ ہماری بدقسمتی ہو گی۔

عبداللہ محمود نے کہا کہ جس دن میرے بی ایس سی انجینئرنگ کا Final Viva تھا تو میرے کزن رشید ارشد صاحب نے مجھے ترغیب دلائی کہ مجھے یہ کورس کرنا چاہئے۔ جہاں تک کورس کا تعلق ہے تو میرا خیال ہے کہ اس کا تعلق ہماری آخرت کی زندگی سے ہے کہ ہم اس کورس کی مدد سے دین کی خدمت کر سکیں۔

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com

امریکہ سے تشریف لانے والے نوجوان اسد رحمٰن نے انگریزی زبان میں اظہار خیال کیا اور کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے یہ کورس کرنے کی توفیق دی۔

جناب نثار احمد نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ پچھلا سال میرے لئے بہت یادگار تھا کیونکہ اس سال جب مجھے احساس ہوا کہ میری عمر ۷۰ سال ہو گئی ہے اور میں نے قرآن کے ساتھ اس کی زبان میں کوئی رشتہ قائم نہیں کیا تو میں نے ایک سالہ کورس میں داخلہ لے لیا۔

آزاد کشمیر سے تعلق رکھنے والے نوجوان طاہر سلیم مغل نے کہا کہ قرآن مجید کو قرآن ہی کی زبان مین سمجھنے کی شدید خواہش مجھے یہاں کھینچ لائی۔ اس سے پہلے میں اپنی شعوری کوشش کے باوجود قرآن کو سمجھنے کے لئے اپنا معمول نہ بنا سکا۔ میں سوچتا تھا کہ قرآن مجھے خود اپنی طرف کیوں نہیں کھینچ لیتا۔ میں اسی ادھیڑبن میں تھا تو مجھے یہ بات سمجھ آئی کہ میرے مطالعہ میں قرآن نہیں اس کا ترجمہ ہے۔ آج جب میں یہ کورس مکمل کر چکا ہوں تو میں یہ بات برملا کہہ سکتا ہوں کہ قرآن فہمی کی طرف یہ میرا پہلا قدم ہے۔

ہاشم رضا خان نے اس کورس میں شمولیت کی وجوہات بتاتے ہوئے کہا کہ امریکہ میں میرے والد صاحب محترم ڈاکٹر اسرار احمد کے کیسٹ سنتے تھے۔ میں نے دیکھا کہ ان کی زندگی میں تبدیلی آنا شروع ہو گئی ہے۔ چنانچہ میں نے بھی ان سے کیسٹ لے کر سننا شروع کئے۔ یوں میرے دل میں بھی قرآن کی تعلیم حاصل کرنے کا شوق پیدا ہوا اور میں نے بہت ہی مصروفیات اور رکاوٹوں کے باوجود اس کورس میں شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے دوسرے تعلیمی اداروں کی حالت مجھے یہاں آنے سے روک رہی تھی لیکن جب میں یہاں آیا تو ایسا لگا جیسے امریکہ کے کسی سٹینڈرڈ ادارے میں بیٹھ کر تعلیم حاصل کر رہا ہوں۔ نوشہرہ کے قاضی فضل حکیم نے کہا کہ ایک سالہ کورس کا تعارف پچھلے سال کراچی میں دورۂ ترجمۂ قرآن کے دوران کراچی میں ہوا اور میں یہاں آگیا۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم اسلامی کے رفقاء' اہل لاہور' دیگر احباب اور فارغ التحصیل طلبہ کے لئے کیا ابھی یہ وقت نہیں آیا کہ وہ دین کے لئے اپنا وقت فارغ کریں؟

آذر بختیار خلجی نے ایک سالہ کورس میں اپنا داخلے کا مقصد بتاتے ہوئے کہا کہ میری خواہش تھی کہ میں قرآن کو از خود سمجھ سکوں۔ آج' جب میں کورس مکمل کر چکا ہوں تو

© rasailojaraid.c
© rasailojaraid.c

الحمدللہ میں اس سطح پر ہوں کہ قرآن کے کسی بھی حصے کو لغت کی مدد سے سمجھ سکتا ہوں اور اللہ کے فضل سے امید ہے جلد ہی براہ راست بھی سمجھنے لگوں گا۔

مہان مرزا جنہوں نے پچھلے سال یہ کورس کیا' نے بتایا کہ امریکہ میں جب فرائض دینی کا جامع تصور میرے سامنے آیا تو میں نے فوراً تنظیم اسلامی میں شمولیت اختیار کرلی۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ میں جس طرح اسلام کی معرکہ آراء دعوت پھیل رہی ہے اور لوگ وہاں دعوت کو قبول کر رہے ہیں' کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ اہل پاکستان کی ناقدری کے باعث دین کا کام امریکہ کے لوگوں کے حوالے کردے۔

اس کے بعد ایک سالہ کورس کے طلبہ میں اسناد تقسیم کی گئیں۔ جن کے نام یہ ہیں :

(۱) آذر بختیار خلجی (۲) قاضی فضل حکیم (۳) امان اللہ (۴) ہاشم رضا خان (۵) طاہر سلیم مغل (۶) میر مجیب الحسن (۷) حافظ محمد جاوید نواز (۸) فرقان دانش خان (۹) چوہدری منظور حسین (۱۰) محمد عباس (۱۱) انجینئر حافظ عبداللہ محمود (۱۲) انجینئر احمد فاروق (۱۳) اسد رحمٰن (۱۴) نثار احمد چوہدری

دعا پر اس تقریب کا اختتام ہوا۔

(مرتّب : ذیشان دانش خان)

☆ ☆ ☆

قرآن کالج میں یک ماہی اسلامک جنرل نالج ورکشاپ کا انعقاد

تقریب تقسیم اسناد کی روداد

میٹرک کے امتحان سے فارغ ہونے والے طلبہ کے لئے قرآن کالج کے زیر اہتمام ایک اسلامک جنرل نالج ورکشاپ منعقد کی گئی' جس کا دورانیہ ایک ماہ تھا۔ اس ورکشاپ کے انعقاد کا مقصد نوجوان نسل کو بنیادی دینی تصورات سے آگاہ کرنا تھا تاکہ وہ اپنی آئندہ عملی زندگی اللہ اور رسول ﷺ کے بتائے ہوئے راستے کے مطابق گزارنے کے قابل ہو سکیں۔

مورخہ ۱۲ جون ۹۹ء کو ورکشاپ کے اختتام پر ایک پُروقار تقریب میں اس کے شرکاء میں اسناد تقسیم کی گئیں۔ صدر مؤسس انجمن خدام القرآن اور امیر تنظیم اسلامی محترم ڈاکٹر اسرار احمد نے تقریب کی صدارت کی۔ ناظم کالج حافظ عاکف سعید اور ناظم اعلیٰ تنظیم اسلامی ڈاکٹر عبدالخالق بھی ساتھ تھے۔ کورس میں شریک طالب علم قاری افضل حسین ہاشمی نے تلاوت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز کیا۔ قرآن کالج کے استاد اور ہوسٹل وارڈن پروفیسر مسعود اقبال نے کورس کا تعارف کراتے ہوئے

© rasailojaraid.com